© rasailojaraid.com

مکالمے کے لیے دروازے کھلے رکھیں گے اور تعاون کے لیے ایسے خصوصی اقدامات تجویز کریں گے جن سے قومی یکجہتی اور مذہبی افہام و تفہیم میں مدد مل سکے۔

(ایم ای سی نیوز رپورٹ)

افریقہ

نائیجیریا: آرک بشپ کی جانب سے حکومت کی تشکیلِ نو کا مطالبہ

نائیجیریا کے کیتھولک آرک بشپ نے یہ مطالبہ کر کے ہلچل مچا دی ہے کہ صدر ابراہیم بابنگیدا کی مسلم اکثریت کی فوجی حکومت میں زیادہ وسیع مذہبی بنیادوں پر ردو بدل کیا جائے۔ آرک بشپ اوکوگی نائیجیریا کی کرسچین ایسوسی ایشن (CAN) کے صدر ہیں۔ 25 مئی کو آرک بشپ کے علاقے میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ کابینہ اور اعلیٰ انتظامی ادارے مسلح فوجی حکمران کونسل (AFRC) دونوں میں تبدیلی چاہتے ہیں تاکہ حکومت میں قوم کی جغرافیائی اور مذہبی رنگارنگی کو پوری نمائندگی میسر آسکے۔

خدشہ ہے کہ آرک بشپ کے اس بیان سے مسلمان اور عیسائی قومیتوں کے درمیان جاری کشیدگی میں نئے سرے سے شدت آجائے گی۔ جس میں عیسائی حکومت کی طرف سے گذشتہ اپریل میں حکومت کے خلاف بغاوت کی کوشش سے پہلے ہی اضافہ ہوچکا ہے۔ حکومت آرک بشپ پر قبل ازیں الزام لگا چکی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری سے تجاوز کر کے ایک سیاسی راہنما کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ عیسائیوں نے گذشتہ مئی میں کادونا کے علاقے میں مظاہرے کیے۔ جن کا مقصد سی این اے کے متعدد گرفتار رہنماؤں کی رہائی کے لیے زور دینا تھا۔ انہیں 22 اپریل کی ناکام بغاوت کے سلسلے میں پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا تھا۔ عیسائیوں نے حکومت میں بڑے پیمانے پر ردّو بدل کے خلاف احتجاج کے طور پر ملک کے مختلف حصوں میں عوامی جلسے منعقد کیے۔ اس ردّو بدل میں سابق وزیر دفاع ڈومکت بالی سمیت متعدد عیسائی افسروں کو ملک کی قیادت سے خارج کر دیا گیا تھا۔

اپنی پریس کانفرنس میں آرک بشپ اوکوگی نے حالیہ ہفتوں میں سی اے این کے تمام گرفتار شدہ راہنماؤں کی رہائی کے مطالبے کی حمایت کی۔ بلکہ اس کے ساتھ انہوں نے وزیر خارجہ رلوا نولقمان اور پٹرولیم وسائل کے وزیر جبرئیل امینو کی تبدیلی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حکومت

© rasailojaraid.com